طلبہ اپنے فہم کے مطابق ان تصاویر ایک کہانی بنائیں اور جماعت میں سنائیں۔

قواعد سیکھیں :

۶۔ دیے ہوئے جملے غور سے پڑھیں اور ان میں موجود فاعل کے گرد ڈبا بنائیں۔

جملے
دادا جان نے اخبار پڑھا۔
حسن نے سائیکل چلائی۔
تتلی پھول پر بیٹھی ہے۔
امی جان نے کھانا بنایا۔
آمنہ نے کتاب خریدی۔

۷۔ تصاویر کے مطابق نمایاں کیے ہوئے الفاظ کے متضاد لکھ کر جملے لکھیں۔

۱۔ گیند **چھوٹی** لیکن فٹ بال بڑا ہے۔

۲۔ جگ میز کے **اوپر** اور بلی میز کے **نیچے** ہے۔

۳۔ خرگوش **تیز** دوڑتا ہے، جب کہ کچھوا آہستہ چلتا ہے۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے دن **کام** کے لیے اور رات آرام کے لیے بنائی ہے۔

۵۔ خرگوش ڈبے کے **اندر** لیکن طوطا ڈبے سے باہر ہے۔

لفظوں کا کھیل :

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کا پہلا حرف بدل کر دو نئے الفاظ بنائیں۔

تالا	کالا	جالا، مالا
رات	بات	سات، ذات
توڑی	چوڑی	جوڑی، موڑی
کھولے	بولے	گھولے، تولے
دھویا	کھویا، سویا	بویا، رویا

پڑھنا سیکھیں :

۹۔ دیے ہوئے الفاظ درست تلفظ اور روانی کے ساتھ پڑھیں۔

طلبہ دیے گئے معانی الفاظ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔



کچھ نیا لکھیں :

۱۰۔ اگر آپ کو کسی ٹیم کا رہنما بنا دیا جائے تو آپ اپنی ٹیم کی پہچان کے لیے کس طرح جھنڈا بنانا پسند کریں گے اور کیوں؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

میں اپنی ٹیم کا جھنڈا سفید رنگ کا بناؤں گا کیوں کہ سفید رنگ امن کی نشانی ہے۔ اُس جھنڈے میں سبز رنگ میں کلمہ طیبہ لکھوں گا۔ جو ظاہر کرے گا کہ میں مسلمان ہوں اور اسلام کی تعلیمات پر عمل کرتا ہوں۔

۱۱۔ قومی پرچم کے بارے میں پانچ مربوط جملے لکھیں۔

۱۔ قومی پرچم کسی بھی ملک کی پہچان ہوتا ہے۔

۲۔ ہمارے قومی پرچم میں دو رنگ ہیں: سبز اور سفید۔

۳۔ قومی پرچم میں موجود سبز رنگ مسلمانوں کو ظاہر کرتا ہے اور سفید رنگ دوسرے مذہب کے ماننے والوں کی نمائندگی کرتا ہے۔

۴۔ قومی پرچم میں ایک چاند اور ایک ستارہ بھی ہے جو ترقی اور روشنی کی علامت ہے۔

۵۔ ہم اپنے پرچم کا بہت احترام کرتے ہیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب لکھیں۔

۱۲۔ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں اور اس میں نظر آنے والی کوئی سی پانچ چیزوں کے نام لکھیں۔



- بلی
- درخت
- سورج
- جھولا
- بچی
- پھول
- تالاب
- مچھلیاں
- گلہری
- پرندے

ہمارے کرنے کے کام:

- ہمارے کرنے کے کام میں دی گئی سرگرمیاں مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق : ۹

یہی تو ہے دوستی

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
تن درست	صحت مند	ہمارے لیے تن درست رہنا بہت ضروری ہے۔
بدولت	کی وجہ سے	ہماری آزادی پاکستان کی بدولت ہے۔
روز	دِن	میں ہر روز اسکول جاتا ہوں۔

میرے کرنے کے کام :

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب چن کر خالی جگہ پر کریں۔

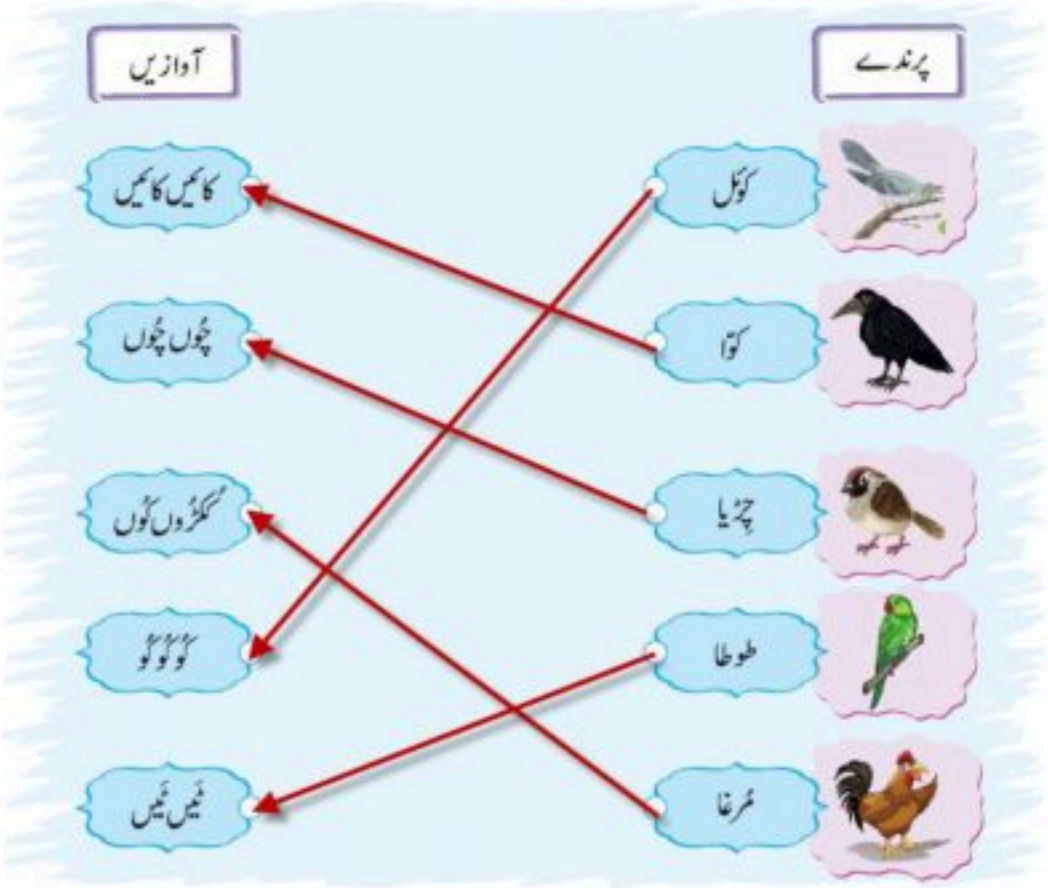
۱۔ باغ میں امرود کے درخت میں مٹھو میاں کا گھونسلا تھا۔

۲۔ مٹھو میاں کی کبوتر سے دوستی ہو گئی۔

۳۔ باغ کے قریب سے کچھ بچے گزرے۔

۴۔ مٹھو میاں کی ٹانگ زخمی ہو گئی۔

۳۔ دیے ہوئے پرندوں کو ان کی درست آوازوں سے ملائیں۔



۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں:

۱۔ کبوتر نے اپنا گھونسلا کہاں بنایا تھا؟

جواب: کبوتر نے اپنا گھونسلا مٹھو میاں کے گھونسلے کا پاس بنایا تھا۔

۲۔ مٹھو میاں کیسے زخمی ہوا؟

جواب: مٹھو میاں بچوں کے پتھر مارنے سے زخمی ہوا۔

۳۔ اس کہانی میں آپ کو کس کا کردار پسند آیا اور کیوں؟

جواب: اِس کہانی میں مجھے کبوتر کا کردار پسند آیا کیوں کہ اُس نے مشکل کے وقت اپنے دوست کی مدد کی۔

۴۔ کیا آپ نے کبھی مشکل میں اپنے دوست کی مدد کی ہے؟ اگر کی ہے تو کیسے؟

جواب: ایک دن میں اور میرا دوست عامر دونوں فٹ بال کھیل رہے تھے۔ اچانک عامر کا پاؤں پھسلا اور وہ گر گیا۔ اس کے گھٹنے پر چوٹ آئی۔ میں نے اسے سہارا دے کر اٹھایا۔ میں اسے اس کے گھر لے کر گیا۔ عامر کی امی جان نے زخم صاف کر کے پٹی کی۔ عامر نے مدد کرنے پر میرا شکریہ ادا کیا۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب دیں۔

۵۔ دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور آخر میں سوالوں کے جواب دیں۔

چن چن چوزہ اپنی امی بی مُرغی کے ساتھ دریا کے کنارے رہتا تھا۔ بگلا اُس کا بہت اچھا دوست تھا۔ دونوں ہمیشہ ساتھ رہتے۔ مل جُل کر کھیلتے۔ ایک دن چن چن سیر کے لیے گھر سے نکلا۔ اُسے ایک جگہ گندم کے دانے نظر آئے۔ اُسے بھوک لگی تھی۔ اُس نے جلدی جلدی دانے کھانے شروع کر دیے۔ اچانک ایک دانہ چن چن کے گلے میں پھنس گیا۔ وہ رونے لگا۔ اُس کے رونے کی آواز بگلے نے سُنی۔ وہ جلدی سے اُڑ کر آیا۔ اُس نے چن چن سے رونے کی وجہ پوچھی۔ چن چن نے اُسے اشارے سے بتایا کہ اُس کے گلے میں گندم کا دانہ پھنس گیا ہے۔ بگلے نے اپنی لمبی چونچ کی مدد سے چن چن کے گلے میں سے دانہ باہر نکال دیا۔ چن چن نے مدد کرنے پر اپنے دوست کا شکریہ ادا کیا۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ چن چن چوزہ اپنی امی کے ساتھ کہاں رہتا تھا؟

جواب: چن چن چوزہ اپنی امی کے ساتھ دریا کے کنارے۔ رہتا تھا۔

۲۔ چن چن چوزے کو راستے میں کیا نظر آیا؟

جواب: چن چن چوزے کو راستے میں گندم کے دانے نظر آئے۔

۳۔ چن چن چوزہ کیوں رونے لگا تھا؟

جواب: چن چن چوزہ اس لیے رونے لگا تھا کہ اُس کے گلے میں ایک دانہ پھنس گیا تھا۔

۴۔ بگلے نے چن چن چوزے کی مدد کیسے کی؟

جواب: بگلے نے اپنی لمبی سی چونچ کی مدد سے اُس کے گلے سے دانہ نکال دیا۔

۵۔ اس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب: اس کہانی سے ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ مشکل وقت میں اپنے دوست کی مدد کرنی چاہیے۔

۶۔ سالانہ امتحان سر پر ہیں۔ آپ کا کوئی دوست بیماری کی وجہ سے اچھی طرح سے تیاری نہیں کر سکا۔ وہ بہت پریشان ہے۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ اس کی مدد کرنے کے لیے آپ کیا کریں گے۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق مختلف جواب دیں۔ مثلاً

میں اُس کے گھر جاؤں گا۔ اُس کا خیال رکھوں گا۔ اُس کے ساتھ بیٹھ کر خود بھی سبق یاد کروں گا اور اسے بھی یاد کرواؤں گا۔ اُس کا سنوں گا۔ ہم دونوں مل کر امتحان کی تیاری کریں گے۔

قواعد سیکھیں

۷۔ دیے ہوئے جملوں میں مناسب جگہ پر سکتہ کی علامت لگائیں۔

۱۔ پنسل، کتاب، قلم اور کاپی میز پر رکھو۔

۲۔ ہم نے چڑیا گھر، شاہی قلعے اور بادشاہی مسجد کی سیر کی۔

۳۔ سورج، تارے اور چاند اللہ تعالیٰ نے بنائے۔

۴۔ سارہ، عائشہ اور ثنا امتحان میں کامیاب ہو گئیں۔

۵۔ مجھے بادام، چلغوزے اور مونگ پھلی پسند ہے۔

لفظوں کا کھیل

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے نیا لفظ بنا کر اس پر اعراب لگائیں۔

الفاظ	حروف	نئے الفاظ
گھونسلا	گھ۔و۔ن۔س۔ل۔ا	اِشارہ
پتھر	پ۔ت۔ھ۔ر	رُت
دوستی	د۔و۔س۔ت۔ی	یَقین
پیغام	پ۔ے۔غ۔ا۔م	مسجِد

پڑھنا سیکھیں

۹۔ دیے ہوئے ارکان درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

طلبہ دیے گئے ارکان دست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔



کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ آپ کا بہترین دوست کون ہے اور کیوں؟ دیے ہوئے سوالوں کی مدد سے اس کے بارے میں پانچ جملے لکھیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

دوست کا نام کیا ہے؟ | وہ کہاں رہتا ہے؟ | وہ کس جماعت میں پڑھتا ہے؟

اُسے کھانے میں کیا پسند ہے؟ | اُس کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟ | آپ کو اُس کی دوستی کیوں پسند ہے؟

فارغ وقت کے کیا مشاغل ہیں؟ | اُس کی سب سے اچھی عادت کون سی ہے؟

۱۔ میرے دوست کا نام علی ہے۔

۲۔ علی لاہور میں رہتا ہے۔

۳۔ وہ دوسری جماعت میں پڑھتا ہے۔

۴۔ اُسے کھانے میں پھل بہت پسند ہیں۔

۵۔ اُس کا پسندیدہ کھیل کرکٹ ہے۔

۶۔ مجھے اُس کی ہمیشہ سچ بولنے کی عادت بہت پسند ہے۔

۷۔ وہ فارغ وقت میں باغبانی کرتا ہے۔ اسے پودوں سے بہت پیار ہے۔

۸۔ وہ ہمیشہ دوسروں کے کام آتا ہے۔

۱۱۔ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں کہ اگر ہاتھی آپ کا دوست ہوتا تو آپ اس کا کیا نام رکھتے؟ اس کے ساتھ کون کون سے کھیل کھیلتے؟ اس کے ساتھ کیا کیا باتیں کرتے؟ اس کے ساتھ سیر کے لیے کہاں جاتے؟

اگر ہاتھی میرا دوست ہوتا تو میں اُس کا نام سالار رکھتا۔ سالار نام مجھے بہت پسند ہے۔ میں اُسے وقت پر کھانا دیتا۔ اُس کے ساتھ فٹ بال کھیلنے کی کوشش کرتا۔ میں اُس کے ساتھ باغ کی سیر کو جاتا۔ اُس کو صاف ستھرا رکھتا۔ اُسے اپنے دوستوں کے نام بتاتا۔ اُسے بتاتا کہ وہ بھی میرا اچھا دوست ہے۔

ہمارے کرنے کے کام:

- ہمارے کرنے کے کام میں دی گئی سرگرمیاں مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق : ۱۰

پڑھ لکھ کر ہم نام کریں گے

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
سدا	ہمیشہ	اللہ ہمارے ملک کو سدا سلامت رکھے۔
بھلائی	خوبی	کسی کے ساتھ بھلائی کرنا بہت اچھی بات ہے۔
شفقت	مہربانی، رحم	نبی کریم ﷺ بچوں کے ساتھ شفقت سے پیش آتے تھے۔
گام	قدم	ہمیں زندگی میں ہر گام محنت کرنی چاہیے۔

میرے کرنے کے کام :

۲۔ نظم کے مطابق درست لکھ کر خالی جگہ پر کریں۔

- پڑھ لکھ کر ہم ___کام___ کریں گے
- کبھی نہ ہوگی ہم سے ___برائی___
- پائیں گے ___رحمت___ کی فضائیں
- سدا ہم اچھے ___کام___ کریں گے
- نیکی ہم ہر ___گام___ کریں گے
- کریں گے ہم سب بڑوں کی ___عزت___

۳۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) "پڑھ لکھ کر ہم نام کریں گے" کا کیا مطلب ہے؟

جواب: اِس کا مطلب ہے کہ ہم محنت سے پڑھیں گے اور شہرت حاصل کریں گے۔

(ب) پڑھنے لکھنے کے کوئی سے دو فائدے بتائیں۔

جواب: پڑھنے لکھنے کے دو فائدے:

پڑھنے لکھنے سے انسان سمجھدار بنتا ہے۔

پڑھنے لکھنے سے انسان ادب اور اچھے اخلاق سیکھتا ہے۔

(ج) اس نظم کا کون سا شعر آپ کو پسند آیا اور کیوں؟

جواب: مجھے اس نظم کا یہ شعر بہت پسند آیا:

سب کے لیے سوچیں گے بھلائی

کبھی نہ ہو گی ہم سے برائی

یہ شعر مجھے اِس لیے پسند آیا کیوں کہ اس میں ہمیں دوسروں کے ساتھ بھلائی کرنے کی نصیحت کی گئی ہے۔ کسی کے ساتھ بھلائی کرنا اللہ کو بہت پسند ہے۔

بات سے بات نکلے:

۴۔ شکریہ، معاف کیجیے، آہ اور شاباش کا استعمال کرتے ہوئے ہر تصویر سے متعلق ایک ایک جملہ بول کر بتائیں کہ کن موقعوں پر کون سے الفاظ بولے جاتے ہیں۔



شاباش بیٹا! آپ نے بہت اچھا کام کیا۔



آہ! میری آئس کریم گر گئی۔



تحفے کے لیے آپ کا بہت شکریہ ابا جان!



مجھے معاف کیجیے امی جان!

۵۔ دی ہوئی تصاویر سے متعلق کہانی اساتذہ سے سنیں اور اپنے الفاظ میں دہرائیں۔ آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔



ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ جنگل میں شیر سو رہا تھا۔ وہاں ایک چوہا آنکلا اور شیر کی کمر پر چڑھ کر اچھلنے لگا۔ شیر کی آنکھ کھل گئی۔ شیر کو چوہے پر بہت غصہ آیا اور اس نے چوہے کو اپنے پنجوں میں دبوچ لیا۔ چوہے نے شیر سے معافی مانگی اور کہا کہ وہ اسے چھوڑ دے۔ شاید کسی دن وہ اس کے کام آسکے۔ شیر نے ہنستے ہوئے اسے چھوڑ دیا۔ کچھ دنوں بعد کچھ شکاری جنگل میں آئے۔ انھوں نے جنگل میں جال بچھایا۔ شیر اس جال میں پھنس گیا۔ اتفاق سے چوہا وہاں سے گزرا تو اور اس نے دیکھا کہ شیر جال میں پھنسا ہوا ہے۔ چوہے کو شیر کا احسان یاد آیا۔ چوہے نے جلدی سے جال کی رسیوں کو اپنے تیز دانتوں سے کاٹ ڈالا۔ جال کٹ گیا یوں شیر آزاد ہو گیا۔ شیر نے مدد کرنے پر چوہے کا شکریہ ادا کیا اور پھر دونوں اچھے دوست بن گئے۔

سوالات:

۱۔ شیر کو سوتا دیکھ کر چوہے نے کیا کہا؟

جواب۔ شیر کو سوتا دیکھ کر چوہا اس پر چڑھ کر ناچنے لگا۔

۲۔ شیر نے چوہے کو پکڑا تو چوہے نے اس سے کیا کہا؟

جواب۔ چوہے نے شیر سے کہا کہ مجھے معاف کر دیں۔ ایک دن میں بھی آپ کے کام آؤں گا۔

۳۔ چوہے نے شیر کی مدد کیسے کی؟

جواب۔ چوہے نے اپنے دانتوں سے جال کو کاٹ کر شیر کو آزاد کرا دیا۔

۴۔ اِس کہانی سے آپ نے کیا سبق سیکھا؟

جواب۔ اس کہانی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ نیکی کبھی ضائع نہیں جاتی۔

یا

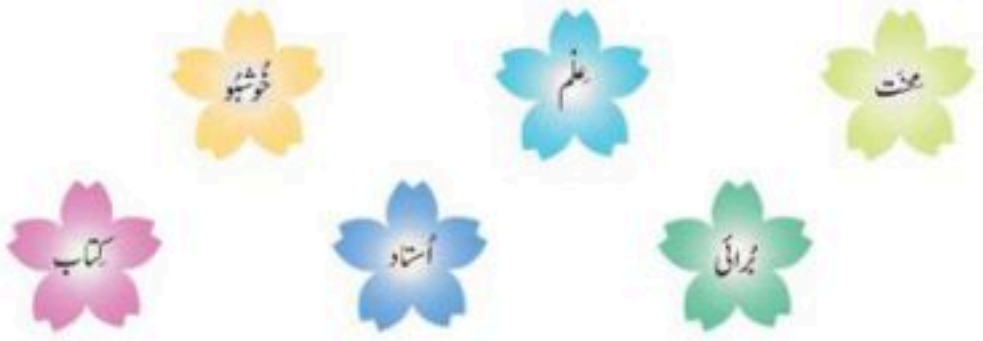
اس کہانی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ احسان کا بدلہ احسان ہوتا ہے۔

قواعد سیکھیں:

۶۔ دیے ہوئے جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کر کے جملے دوبارہ لکھیں۔

جملے	منفی جملے
ریل گاڑی دیر سے آئی ہے۔	ریل گاڑی دیر سے نہیں آئی ہے۔
مالی پودوں کو پانی دیتا ہے۔	مالی پودوں کو پانی نہیں دیتا ہے۔
آج موسم گرم ہے۔	آج موسم گرم نہیں ہے۔
دروازے کی گھنٹی بجی ہے۔	دروازے کی گھنٹی نہیں بجی ہے۔

۷۔ دیے ہوئے الفاظ کو درست الف بائی ترتیب سے ریل گاڑی کے ڈبوں میں بٹھائیں۔



۱۔ اُستاد ۲۔ بُرائی ۳۔ خوشبو

۴۔ علم ۵۔ کتاب ۶۔ محنت

لفظوں کا کھیل:

۸۔دیے ہوئے حروف کو ملا کر الفاظ بنائیں اور ہر لفظ کے آخری حرف سے ایک نیا لفظ بنائیں۔

الفاظ	نئے الفاظ
عادت	تحفہ
چستی	یاد
ذریعہ	ہفتہ
سیدھا	اصل

مثال:

حروف

ع	ا	د	ت
چ	س	ت	ی
ذ	ر	ی	ع	ہ
س	ی	دھ	ا

پڑھنا سیکھیں

۹۔ دیے ہوئے اشعار درست تلفظ، لے، آہنگ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے جواب دیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ کھانا کھانے کے لیے کیا بچھایا گیا؟

جواب: کھانا کھانے کے لیے دستر خوان بچھایا گیا۔

۲۔ کھانا کھانے کے دوران کس بات سے روکا گیا؟

جواب: کھانا کھانے کے دوران میں بے کار بولنے سے روکا گیا۔

۳۔ کھانا کس ہاتھ سے کھانا چاہیے؟

جواب: کھانا دائیں ہاتھ سے کھانا چاہیے۔

۴۔ لقمے کیسے ہونے چاہییں اور کیسے کھانے چاہییں؟

جواب: لقمے چھوٹے ہونے چاہییں۔ انھیں چبا چبا کر کھانا چاہیے۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ دیا ہوا پیراگراف غور سے پڑھیں۔ عائشہ اور سارہ کی اچھی اور بری عادتوں کو نیچے الگ الگ لکھیں، پھر پانچ جملے کاپی میں لکھ کر بتائیں کہ سارہ کیا کرے کہ سب اسے پسند کریں اور اس کے دوست بن جائیں؟

عائشہ کی اچھی عادتیں	سارہ کی بری عادتیں
سب سے نرمی سے بات کرنا	دوسروں سے لڑائی جھگڑا کرنا
مل جل کر کام کرنا	دوسروں کو تنگ کرنا
دوسروں کی مدد کرنا	بڑوں کا کہنا نہ ماننا
اپنا کام وقت پر کرنا	محنت سے نہ پڑھنا

سارہ کے لیے نصیحت:

سارہ کو چاہیے کہ وہ:

۱۔ ہمیشہ نرمی سے بات کرے۔

۲۔ کبھی کسی سے لڑائی جھگڑا نہ کرے۔

۳۔ کسی کو تنگ نہ کرے۔

۴۔ دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہے۔

۵۔ اپنا کام وقت پر کرے اور محنت سے پڑھے۔

۱۱۔ اگر آپ کو کوئی ایسی چیز بنانے کا موقع ملے، جو اسکول کا کام کرنے میں آپ کی مدد کرے تو وہ چیز کون سی ہو گی؟ اس کا نام کیا ہو گا؟ اپنی کاپی میں تین جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کا جواب دیں۔

میں ایک ایسا قلم بناؤں گا جو خود لکھتا جائے۔ اُس کا نام میں سیف رکھوں گا۔ اُس کی مدد سے میں ڈھیروں کام آسانی سے کر لوں گا۔

ہمارے کرنے کے کام:

۱۲۔ ''میرا اسکول'' یا ''میرا گھر'' کے موضوع پر پانچ جملے بولیں۔

میرا اسکول

میرے اسکول کا نام ------ ہے۔

یہ شہر کے درمیان میں واقع ہے۔

اس میں کھیل کا ایک بہت بڑا میدان ہے۔

اس میں دس کمرے ہیں۔

اس میں ایک لائبریری، کمپیوٹر لیب اور کینٹین بھی ہے۔

اس کی عمارت بہت خوب صورت ہے۔

میرے سارے اساتذہ بہت قابل ہیں۔

وہ ہمیں محنت سے پڑھاتے ہیں۔

مجھے اپنے اسکول سے بہت محبت ہے۔

میرا گھر

میرا گھر لاہور میں واقع ہے۔

اس میں تین کمرے، دو غسل خانے اور ایک باورچی خانہ ہے۔

میرے گھر کے باہر ایک خوبصورت باغ ہے جس میں بہت سے پھول کھلے ہوئے ہیں۔

نادیہ میری چھوٹی بہن ہے۔ ہم دونوں بہن بھائی گھر کے کاموں میں اپنے امی ابو کی مدد کرتے ہیں۔

امی اور ابو ہم سے بہت پیار کرتے ہیں۔

ہم گھر میں مل جل کر رہتے ہیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق جملے لکھیں۔

سبق : ۱۱

وہ محنتی لڑکا کون تھا؟

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
قیادت	رہنمائی	قائداعظم محمد علی جناحؒ کی قیادت میں پاکستان آزاد ہوا۔
جدوجہد	کوشش	قائداعظم محمد علی جناحؒ کی زندگی سے ہمیں مسلسل جدوجہد کا سبق ملتا ہے۔ قائداعظم محمد علی جناحؒ کی رہنمائی میں مسلمانوں نے الگ وطن حاصل کرنے کے لیے جدوجہد کی۔
قائداعظم	بڑا رہنما	قائداعظم محمد علی جناحؒ کو قائداعظم کا لقب ملا۔
بسر کرنا	گزارنا	نبی کریم ﷺ سادہ زندگی بسر کرتے تھے۔

میرے کرنے کے کام:

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

✿ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پیدا ہوئے:	۲۵۔دسمبر ۱۹۷۶ء کو	۲۵۔دسمبر ۱۸۷۶ء کو
✿ ہندوستان پر حکومت تھی:	ہندوؤں کی	انگریزوں کی
✿ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا مزار ہے:	کراچی میں	لاہور میں
✿ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ پیشے کے لحاظ سے تھے:	ڈاکٹر	وکیل

۳۔ سبق کے مطابق درست الفاظ لکھ کر جملے مکمل کریں۔

۱۔ آدھی رات کا وقت تھا۔

۲۔ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کراچی میں پیدا ہوئے۔

۳۔ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی قیادت میں مسلمانوں نے الگ وطن حاصل کرنے کے لیے جدوجہد شروع کی۔

۴۔ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ اعلیٰ تعلیم کے لیے انگلستان گئے۔

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) خاتون نے جب محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کو رات دیر تک پڑھنے سے منع کیا تو انھوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب میں کہا کہ میں محنت نہیں کروں گا تو بڑا آدمی کیسے بنوں گا؟

(ب) قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا کیا نام تھا اور وہ کیا کام کرتے تھے؟

جواب: آپ رحمۃ اللہ علیہ کے والد کا نام پونجا جناح تھا۔ وہ ایک تاجر تھے۔

(ج) قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا ہم پر کیا احسان ہے؟

جواب: پاکستان کا قیام قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا ہم پر احسان ہے۔

(د) آپ قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کی کس عادت کو اپنانا چاہیں گے اور کیوں؟

جواب: میں بھی قائداعظم محمد علی جناحؒ کی طرح محنت کرنے کی عادت کو اپنانا چاہوں گا تاکہ میں بھی ایک دن بڑا آدمی بن سکوں۔

بات سے بات نکلے:

۵۔ دیے ہوئے الفاظ غور سے سنیں اور ان میں موجود ارکان کی تعداد چٹکی بجا کر بتائیں۔

الفاظ	ارکان
پاکستانی	پا۔کس۔تا۔نی
محنت	مح۔نت

دروازہ	در-وا-زہ
پرچم	پر-چم
ہریالی	ہر-یا-لی

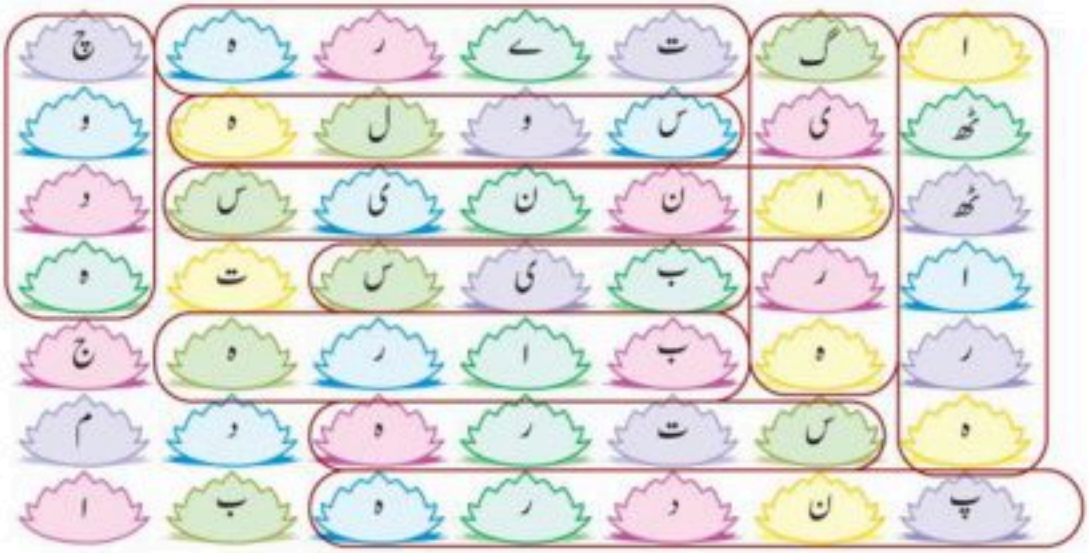
قواعد سیکھیں:

۶۔ دیے ہوئے جملوں میں سے فعل چن کر متعلقہ خانے میں لکھیں۔

جملے	فعل	جملے	فعل
اس نے سیب کھایا۔	کھایا	عائشہ نماز پڑھتی ہے۔	پڑھتی ہے
احمد نے کتاب پڑھی۔	پڑھی	لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔	کھیلی
سورج مشرق سے نکلتا ہے۔	نکلتا ہے	رضا نے سائیکل چلائی۔	چلائی

لفظوں کا کھیل:

۷۔ نیچے دیے اعداد کی لفظی گنتی معمے میں سے تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ لگائیں اور ان کے سامنے لکھیں۔



۱۱	گیارہ	۱۲	بارہ	۱۳	تیرہ
۱۴	چودہ	۱۵	پندرہ	۱۶	سولہ
۱۷	سترہ	۱۸	اٹھارہ	۱۹	انیس
۲۰	بیس				

پڑھنا سیکھیں

۸۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق سوالوں کے جواب دیں۔

۱۔ بچے گلی میں کیا کر رہے تھے؟

جواب: بچے گلی میں کانچ کی گولیوں سے کھیل رہے تھے۔

۲۔ قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے بچوں سے کیا کہا؟

جواب: قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ نے کہا "آؤ! کرکٹ کھیلتے ہیں۔ اس سے ہاتھ اور کپڑے گندے نہیں ہوتے۔"

۳۔ بچے کانچ کی گولیاں چھوڑ کر کرکٹ کیوں کھیلنے لگے؟

جواب: بچوں نے قائد کی نصیحت پر عمل کیا اور صاف ستھرا کھیل کرکٹ کھیلنے لگے۔

کچھ نیا لکھیں

۹۔ اگر آپ کو قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ سے ملنے کو موقع ملتا تو آپ ان سے کیا باتیں کرتے؟ چند جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

جواب: اگر مجھے قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ سے ملنے کو موقع ملتا تو میں قائدِ اعظم محمد علی جناح کا شکریہ ادا کرتا کہ ان کی جدوجہد اور کوشش سے ہمیں ایک آزاد ملک پاکستان ملا۔ میں ان سے پوچھتا کہ انھوں نے بڑا آدمی بننے کے لیے کن اصولوں پر عمل کیا تاکہ میں بھی ان اصولوں پر عمل کر کے اُن جیسا انسان بن سکوں اور لوگوں کے کام آسکوں۔

۱۰۔ دیے ہوئے اشاروں کی مدد سے بوجھیں کہ یہ کس شخصیت کے بارے میں ہے۔ اس شخصیت کے بارے میں پانچ جملوں پر مشتمل مربوط عبارت اپنی کاپی میں لکھیں۔



یہ اشارے قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت کے بارے میں ہیں۔

قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ ۲۵ دسمبر ۱۸۷۶ء کو کراچی میں پیدا ہوئے۔ آپ نے ابتدائی تعلیم کراچی ہی سے حاصل کی۔ اعلیٰ تعلیم آپ نے انگلستان سے حاصل کی۔ آپ پیشے کے لحاظ سے وکیل تھے۔ آپ ہمیشہ سے ہی ایک محنتی انسان تھے۔ آپ کی رہنمائی میں ہندوستان کے مسلمانوں نے الگ وطن پاکستان حاصل کیا۔ آپ پاکستان کے بانی ہیں۔ آپ نے ۱۱ ستمبر ۱۹۴۸ء کو وفات پائی۔

ہمارے کرنے کے کام:

۱۱۔ قائدِ اعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ سے متعلق سوال نامہ بنائیں اور ذہنی آزمائش کے کھیل میں حصہ لیں۔

اس سرگرمی کو مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

۱۲۔ "وطن ہمارا پاکستان" کے موضوع پر پانچ سے سات جملوں کی تقریر تیار کر کے درست لب و لہجے اور آواز کے اتار چڑھاؤ کے ساتھ پیش کریں۔

وطن ہمارا پاکستان

پاکستان ہمارا پیارا وطن ہے۔ یہ وطن ہماری پہچان ہے۔ یہ وطن ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو وجود میں آیا۔ ہم نے یہ وطن قائدِ اعظمؒ کی قیادت میں حاصل کیا۔ اس لیے اس کے بانی قائدِ اعظم محمد علی جناح ہیں۔

میرے پیارے وطن کے چار صوبے ہیں۔ اس کے علاوہ آزاد کشمیر اور گلگت بلتستان بھی اس کا حصہ ہیں۔ اس کی قومی زبان اردو ہے اور ہم اردو بولنے میں فخر محسوس کرتے ہیں۔ اس کے پرچم کا رنگ سبز اور سفید ہے۔ سبز رنگ مسلمانوں کو ظاہر کرتا ہے جبکہ سفید رنگ دوسرے مذاہب کے ماننے والوں کو ظاہر کرتا ہے۔ ہمارے قومی پرچم میں چاند اور ستارہ بھی ہے جو ترقی اور روشنی کی علامت ہے۔ پاکستان بنانے میں ہمارے بزرگوں نے بہت محنت کی۔ ہمیں چاہیے کہ ہم دل لگا کر علم حاصل کریں تاکہ اس کا نام پوری دنیا میں روشن کر سکیں۔ اللہ تعالیٰ اسے ہمیشہ قائم اور آباد رکھے۔ آمین۔

جائزہ ۳

سننا/بولنا:

۱۔ دی ہوئی کہانی غور سے سنیں اور اپنے الفاظ میں سنائیں۔

رضا ایک شرارتی لڑکا تھا۔ سب اُس کی شرارتوں سے تنگ تھے۔ ایک دِن وہ اِسکُول سے گھر واپس آ رہا تھا۔ اُسے دَرَخت پر شہد کی مکھیوں کا چھتّا نظر آیا۔ اُسے شرارت سُوجھی۔ اُس نے ایک پتّھر اٹھا کر چھتّے پر دے مارا۔ پتّھر لگتے ہی مکھیاں چھتّے سے نِکل آئیں اور اُس کی طرف لپکیں۔ رضا ڈر کر بھاگا مگر ٹھوکر لگنے کی وجہ سے گر پڑا۔ شہد کی مکھیوں نے اُسے اتنے ڈنک مارے کہ اُس کا چہرہ سُوج گیا۔ ڈنک لگنے سے اُسے بہت درد ہو رہا تھا۔ اُس دن کے بعد سے رضا نے دُوسروں کو تنگ کرنے اور شرارت کرنے سے توبہ کر لی۔

رضا ایک شرارتی لڑکا تھا۔ سب لوگ اس کی شرارتوں کی وجہ سے تنگ تھے۔ ایک دن وہ اسکول سے گھر آ رہا تھا کہ راستے میں اُسے ایک درخت نظر آیا۔ اس درخت پر شہد کی مکھیوں نے چھتا بنا رکھا تھا۔ رضا کو شرارت سوجھی اور اس نے پتھر اٹھا کر چھتے کو دے مارا۔ پتھر کا لگنا تھا کہ مکھیاں چھتے سے باہر نکلیں اور انھیں سامنے رضا نظر آیا۔ وہ رضا کی طرف لپکیں۔ رضا ڈر کر بھاگا مگر ٹھوکر لگنے سے گر پڑا۔ شہد کی مکھیوں نے اُسے اتنے ڈنک مارے کہ اس کا چہرہ سوج گیا۔ ڈنک لگنے سے اُسے درد بھی بہت ہو رہا تھا۔ اُس دن کے بعد رضا نے دوسروں کو تنگ کرنے اور شرارت کرنے سے توبہ کر لی۔

طلبہ اپنے الفاظ میں کہانی سنائیں۔

۲۔ چار جملوں میں بتائیں کہ مل جل کر کام کرنے کے کیا فائدے ہیں؟

طلبہ اپنے فہم کے مطابق مل جل کر کام کرنے کے فائدے بتائیں۔ مثلاً:

مل جُل کر کام کرنے کے بہت سے فائدے ہیں:

۱۔ کام وقت پر ختم ہو جاتا ہے۔

۲۔ کام آسانی سے ہو جاتا ہے۔

۳۔ کام میں برکت آجاتی ہے۔

۴۔ کوئی بھی تھکتا نہیں ہے۔

۵۔ آپس میں محبت بڑھتی ہے۔

پڑھنا:

۳۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

طلبہ یہ کام از خود کریں۔

قواعد:

۴۔ دیے ہوئے جملوں میں فاعل اور فعل تلاش کر کے متعلقہ خانوں میں لکھیں۔

جملے	فاعل	فعل
مرغی نے دانہ کھایا۔	مرغی	کھایا
رضا نے نماز پڑھی۔	رضا	پڑھی
لڑکوں نے کرکٹ کھیلی۔	لڑکوں	کھیلی
دادی جان نے بچوں کو کہانیاں سنائیں۔	دادی جان	سنائیں
تتلی پھول پر بیٹھی ہے۔	تتلی	بیٹھی

۵۔ دیے ہوئے پاکستان کے مشہور شہروں کے ناموں کو الف بائی ترتیب سے لکھیں۔

پشاور	کراچی	لاہور	ملتان	فیصل آباد	اسلام آباد

۱۔ اسلام آباد ۲۔ پشاور ۳۔ فیصل آباد

۴۔ کراچی ۵۔ لاہور ۶۔ ملتان

لکھنا:

۶۔ آپ بڑے ہو کر اپنے وطن کے لیے کیا کرنا چاہتے ہیں؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۔ میں بڑا ہو کر ڈاکٹر بننا چاہتا ہوں۔

۲۔ ڈاکٹر بن کر میں لوگوں کے کام آسکتا ہوں۔

۳۔ میں غریبوں کا مفت علاج کر سکتا ہوں۔

۴۔ انھیں بہترین ادویات بہت کم قیمت پر دلوا سکتا ہوں۔

۵۔ لوگوں کی بہتر رہنمائی کر سکتا ہوں۔

۷۔ محنت کرنے کے چار فائدے لکھیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق کوئی سے چار فائدے بتائیں۔

۱۔ محنت کرنے سے انسان کو کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ محنتی انسان ہمیشہ مطمئن اور پُر سکون رہتا ہے۔

۳۔ محنت کرنے والا اللہ کا دوست ہوتا ہے۔

۴۔ محنت کرنے والے کو لوگ بھی بہت پسند کرتے ہیں۔

سبق : ۱۲

بچت کرنا سیکھیں

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔(زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
رقم	پیسے	آپ کے پاس کتنی رقم ہے؟
شکایت	شکوہ، گلہ	مجھے اللہ سے کوئی شکایت نہیں۔

میرے کرنے کے کام :

۲۔ سبق کے مطابق درست الفاظ میں رنگ بھر کر خالی جگہ پُر کریں۔

- اسما اور فوزیہ دونوں ایک ہی (اسکول / جماعت) میں پڑھتی ہیں۔
- ابا جان اسما کے لیے گھڑی لائے تو فوزیہ (خوش / ناراض) ہوگئی۔
- سب گھر والے اسما کی اس عادت کو بہت (پسند / ناپسند) کرتے ہیں۔
- فوزیہ اپنے حصے کی ساری رقم (اگلے دن / آدھا دن) خرچ کر دیتی ہے۔

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کی نشاندہی (✓) کا نشان لگا کر کریں۔

فوزیہ نے شکایت کی:	✓امی جان سے
فوزیہ اور اسما دونوں ہیں:	✓ بہنیں
اپنے جیب خرچ سے کچھ نہ کچھ بچا لیتی تھی:	✓اسما
دونوں بہنوں کو برابر خرچ دیتے تھے:	✓ابا جان
اسما بچائی ہوئی رقم سے اچھی اچھی چیزیں خریدتی تھی۔	✓ کتابیں

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) فوزیہ اپنے جیب خرچ کا کیا کرتی تھی؟

جواب۔ فوزیہ اپنے جیب خرچ کو اُسی دن خرچ کر دیتی تھی۔

(ب) فوزیہ نے امی جان سے کیا شکایت کی؟

جواب فوزیہ نے امی سے شکایت کی کہ ابا جان اسما کے لیے تو اتنی چیزیں لاتے ہیں مگر اسے صرف جیب خرچ دیتے ہیں۔

(ج) اِس کہانی سے آپ کو کون سا کردار زیادہ پسند آیا اور کیوں؟

جواب۔ مجھے اس کہانی میں اسما کا کردار پسند آیا۔ وہ فضول خرچی نہیں کرتی۔

(د) اگر آپ اسما کی جگہ ہوتے تو اپنے جیب خرچ سے کیا خریدنا پسند کرتے؟

جواب۔ اگر میں اسما کی جگہ ہوتا/ہوتی تو اپنے جیب خرچ سے گھڑی خریدنا پسند کرتا/کرتی۔

بات سے بات نکلے :

۵۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ آپ پیسوں کے علاوہ اور کن کن چیزوں میں بچت کر سکتے ہیں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اپنی اپنی رائے دیں۔ مثلاً

۱۔ ہم پانی کی بچت کر سکتے ہیں۔ ہمیں پانی کا استعمال ضرورت کے مطابق کرنا چاہیے۔

۲۔ ہم بجلی کی بچت کر سکتے ہیں۔ غیر ضروری بجلی استعمال نہ کرنا بجلی کی بچت ہے۔

۳۔ ہم کھانے کی بھی بچت کر سکتے ہیں۔ جتنی ضرورت ہو اتنا کھانا ہی پلیٹ میں ڈالنا چاہیے تاکہ کھانا ضائع نہ ہو۔

۵۔ ہمیں گیس کا استعمال بھی ضرورت کے مطابق کرنا چاہیے۔

۶۔ دی ہوئی کہانی غور سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے جواب دیں۔

فوزیہ نے غسل خانے میں ہاتھ دھوئے۔ اُس نے نل کُھلا چھوڑا اور دانت صاف کرنے لگ گئی۔ اِتنے میں امّی جان آگئیں۔ وہ بولیں: ''بیٹا! نل بند کرو۔ پانی ضائع نہیں کرتے۔ یہ اللہ تعالیٰ کی نعمت ہے۔'' فوزیہ نے نل بند کیا اور پُوچھا: ''امّی جان! بھلا پانی ضائع ہونے سے کیا ہوگا؟'' امّی جان نے بتایا: ''بیٹا! ہم مُختلف کاموں کے لیے پانی کا اِستعمال کرتے ہیں۔ اگر پانی نہ ہو تو ہم زندہ نہ رہ سکیں۔ ہمارے پاس پانی کی ایک خاص مِقدار موجود ہے۔ ہمیں اس کا اِستعمال اِحتیاط سے کرنا چاہیے تاکہ ہمیں پانی کی کمی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔'' فوزیہ نے کہا: ''اِن شاء اللہ! میں آج سے اللہ تعالیٰ کی اِس نعمت کا اِستعمال اِحتیاط سے کروں گی۔''

۱۔ فوزیہ نے نل کھولا اور کیا کرنے لگی؟

جواب: فوزیہ نے نل کھولا اور دانت صاف کرنے لگی۔

۲۔ امی جان نے نل کھلا دیکھ کر فوزیہ سے کیا کہا؟

جواب: امی جان نے کہا ''بیٹا! نل بند کرو۔ پانی ضائع نہیں کرتے۔ یہ اللہ کی نعمت ہے۔''

۳۔ اگر ہم نے پانی کی بچت نہ کی تو کیا ہوگا؟

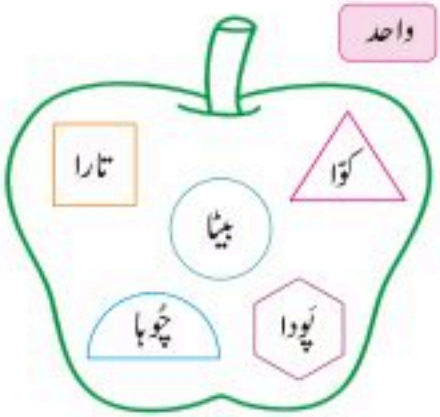
جواب: اگر ہم نے پانی کی بچت نہ کی تو وہ ایک دن ختم ہو جائے گا۔ اگر پانی نہ ہو تو ہم زندہ نہ رہ سکیں گے۔

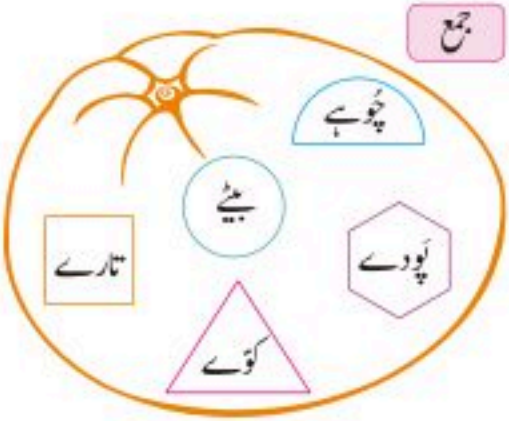
۴۔ کیا آپ بھی فوزیہ کی طرح برش کرتے وقت نل کھلا چھوڑتے ہیں؟

جواب: نہیں، میں برش کرتے وقت ہمیشہ نل بند کرتا/کرتی ہوں۔

قواعد سیکھیں:

۷۔ سیب میں دیے ہوئے واحد الفاظ کی جمع مالٹے سے تلاش کر کے ان کے گرد واحد الفاظ والی اشکال بنائیں۔





۸۔ دیے ہوئے فعل امر کے جملوں کو فعل نہی اور فعل نہی کے جملوں کو فعل امر میں تبدیل کریں۔

فعل امر	فعل نہی
آپ کہانی سنائیں۔	آپ کہانی مت سنائیں۔
آئس کریم کھاؤ۔	آئس کریم مت کھاؤ۔
جھولے پر بیٹھو۔	جھولے پر مت بیٹھو۔
کتاب میز پر رکھو۔	کتاب میز پر مت رکھو۔
گھڑی پہن لو۔	گھڑی مت پہنو۔

لفظوں کا کھیل:

۹۔ دیے ہوئے الفاظ میں سے "ی" اور "ے" والے الفاظ کو الگ کر کے ان کے حروف الگ الگ کریں۔

ی والے الفاظ	حروف	ے والے الفاظ	حروف
چیز	چ۔ی۔ز	کھیل	کھ۔ے۔ل
عید	ع۔ی۔د	سیر	س۔ے۔ر
تین	ت۔ی۔ن	دیس	د۔ے۔س

پڑھنا سیکھیں :

۱۰۔ دیے ہوئے الفاظ ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

طلبہ دیے ہوئے الفاظ ایک منٹ میں درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور اساتذہ ان کی جانچ کریں

کچھ نیا لکھیں :

۱۱۔ آپ بجلی یا پانی کی بچت کیسے کر سکتے ہیں؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۔ بجلی اور پانی کی بچت بہت ضروری ہے۔

۲۔ ہمیں چاہیے کہ غیر ضروری بلب نہ جلائیں۔

۳۔ کمرے سے باہر جاتے ہوئے پنکھے، ٹیلی وژن اور بلب بند کر دیں۔

۴۔ ضرورت کے مطابق پانی کا استعمال کریں۔

۵۔ جب ضرورت نہ ہو تو پانی کا نل بند کر دیں۔

ہمارے کرنے کے کام :

- ہمارے کرنے کے کام میں دی گئی سرگرمیاں مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق : ۱۳

آؤ بچائیں ماحول

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

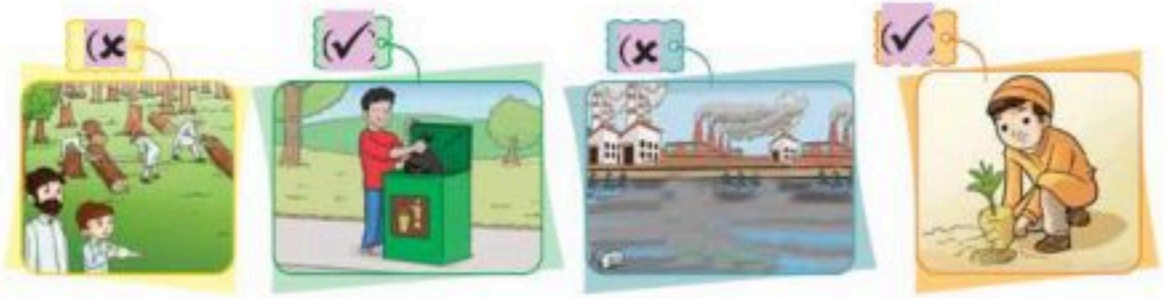
الفاظ	معانی	جملے
بحث	تکرار	والدین سے بحث کرنا بہت بُری بات ہے۔
کچرا	کوڑا کرکٹ	سڑک پر کچرا نہیں پھینکنا چاہیے۔ ہمیں کچرا ہمیشہ کوڑے دان میں پھینکنا چاہیے۔
آلودہ	گندا	ہمیں ماحول آلودہ نہیں کرنا چاہیے۔
عطا کرنا	دینا، بخش دینا	اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہت سی نعمتیں عطا کی ہیں۔
فالتو	بے کار	فالتو بولنا اچھی بات نہیں ہے۔
تلقین کرنا	تعلیم دینا، نصیحت کرنا	میرے ابا جان ہمیں ہمیشہ صاف ستھرا رہنے کی تلقین کرتے ہیں۔

میرے کرنے کے کام :

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے 😊 اور غلط جواب کے سامنے ☹ کی شکل بنائیں۔

۱۔ زاہد نے فالتو کاغذ کوڑے دان کی بجائے گلی میں پھینک دیے۔	😊
۲۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی گزارنے کے لیے بہت خوب صورت ماحول عطا کیا ہے۔	😊
۳۔ کچرا جلانے سے پانی آلودہ ہو جاتا ہے۔	☹
۴۔ ہمیں کم سے کم درخت لگانے چاہییں۔	☹
۵۔ کوڑا ہمیشہ کوڑے دان میں پھینکنا چاہیے۔	😊

۳۔ دی ہوئی تصاویر دیکھیں۔ جو کام ماحول کے لیے مفید ہیں ان پر (✓) اور جو نقصان دہ ہیں ان پر (×) کا نشان لگائیں۔



۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) زاہد اور ہما کیوں لڑ رہے تھے؟

جواب۔ زاہد اور ہما اس لیے لڑ رہے تھے کہ زاہد نے فالتو کاغذ کوڑے دان میں پھینکنے کی بجائے گلی میں پھینک دیے تھے۔ جب ہما نے منع کیا تو وہ اس سے جھگڑا کرنے لگا۔

(ب) کوڑا کرکٹ نہروں اور دریاؤں میں پھینکنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب: کوڑا کرکٹ نہروں اور دریاؤں میں پھینکنے سے نہروں اور دریاؤں کا پانی آلودہ ہو جاتا ہے۔ اس سے سانس اور پھیپھڑوں کی بیماریاں پھیلتی ہیں۔

(ج) کچرا جلانا کیسے نقصان دہ ہے؟

جواب۔ کچرا جلانے سے فضا آلودہ ہو جاتی ہے۔ آلودہ فضا بہت سی بیماریوں کی وجہ بنتی ہے۔

(د) اپنے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب۔ ہمیں چاہیے کہ اپنے گھر اور گلی، محلے کو صاف ستھرا رکھیں۔ کوڑا کرکٹ ادھر ادھر پھینکنے کی بجائے کوڑے دان میں ڈالیں۔ ندی نالوں میں کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں تاکہ پانی آلودہ نہ ہو۔ کوڑا کرکٹ نہ جلائیں۔ زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں۔ زیادہ دھواں چھوڑنے والی گاڑیوں کی مرمت کروائیں اور ہارن کا استعمال کم کریں۔

بات سے بات نکلے:

۵۔ تصویر کو غور سے دیکھیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔



۱۔ تصویر میں کیا نظر آرہا ہے؟

جواب: تصویر میں ایک لڑکا شور سے پریشان ہے۔

۲۔ تصویر کے مطابق کون کون سی چیزیں ماحول کو گندا کرتی ہیں؟

جواب۔ کوڑا کرکٹ، شور اور دھواں۔

۳۔ اِس گندگی کا انسانی صحت پر کیا اثر ہوتا ہے؟

جواب۔ اس گندگی کا انسانی صحت پر بہت برا اثر ہوتا ہے۔ ان سے دماغ کی، پھیپھڑوں کی اور دیگر بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔

قواعد سیکھیں:

۶۔ دی ہوئی تصویر غور سے دیکھیں اور اس سے متعلق فعل ماضی کے چار جملے لکھیں۔



۱۔ زاہد نے کتاب پڑھی تھی۔

۲۔ بلی گیند سے کھیل رہی تھی۔

۳۔ امی جان نے ٹیلی فون پر بات کی تھی۔

۴۔ ہما نے تصویر بنائی تھی۔

۵۔ سب لوگ لاؤنج میں اکٹھے بیٹھے تھے۔

۷۔ بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے دوبارہ لکھیں۔

بے ترتیب الفاظ	درست جملے
ہے صحت ضروری ورزش کے لیے اچھی	ورزش اچھی صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔
ہے حصہ صفائی کا ایمان	صفائی ایمان کا حصہ ہے۔
رکھتے ہیں درخت کو ماحول صاف	درخت ماحول کو صاف رکھتے ہیں۔
چاہییں کرنے دانت صاف روزانہ	دانت روزانہ صاف کرنے چاہییں۔
نہیں چاہیے کوڑا کرکٹ پھینکنا گلی میں	کوڑا کرکٹ گلی میں نہیں پھینکنا چاہیے۔

لفظوں کا کھیل:

۸۔ دیے ہوئے الفاظ کے حروف الگ الگ کریں اور ان حروف کی مدد سے دو نئے الفاظ بنائیں۔

الفاظ	حروف	نئے الفاظ	
استاد	ا۔س۔ت۔ا۔د	سات	دس
کتاب	ک۔ت۔ا۔ب	بات	تاب، تاک
خوشیاں	خ۔و۔ش۔ی۔ا۔ں	خوش، شاخ	شوخ
چمکیلے	چ۔م۔ک۔ی۔ل۔ے	چمک، کل	کیل، لچک
اہتمام	ا۔ہ۔ت۔م۔ا۔م	تمام، مات	تم، اہم

پڑھنا سیکھیں:

۹۔ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔

طلبہ دی ہوئی عبارت درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں۔ اساتذہ ضرورت کے مطابق ان کی اصلاح کریں۔

کچھ نیا لکھیں:

۱۰۔ فرض کریں کہ آپ کے گھر کے سامنے ایک باغ ہے۔ باغ کی صفائی ستھرائی اور پودوں کی حفاظت کے لیے آپ کیا ہدایات یا پیغام لکھیں گے۔

- باغ میں کوڑا کرکٹ نہ پھینکیں۔
- کچرا کوڑے دان میں ڈالیں۔
- پھول مت توڑیں۔
- پالتو جانور اپنے ساتھ مت لائیں۔
- کیاریاں یا باڑ مت پھلانگیں۔
- ماحول کو صاف رکھیں۔

۱۱۔ طالب علم کی حیثیت سے ماحول کو صاف ستھرا رکھنے کے لیے آپ کیا کر سکتے ہیں؟ سات جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

طالب علم کی حیثیت سے ماحول کا صاف ستھرا رکھنے کے لیے ہمیں چاہیے کہ ہم صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ استعمال کے بعد چیزوں کو واپس ان کی جگہ پر رکھیں۔ خالی ڈبے اور فالتو کاغذ کوڑے دان میں ڈالیں۔ اردگرد کے ماحول کو صاف ستھرا رکھیں۔ اگر کہیں خالی ڈبے یا فالتو کاغذ دیکھیں تو انھیں اٹھا کر کوڑے دان میں ڈال دیں۔ اسکول میں ہفتہ صفائی اور ہفتہ شکر گزاری منانے کا اہتمام کریں۔ زیادہ سے زیادہ پودے لگائیں۔ دوسروں کو بھی صفائی کی تلقین کریں۔

ہمارے کرنے کے کام:

- ہمارے کرنے کے کام میں دی گئی سرگرمیاں مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق : ۱۴

ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

اہم الفاظ :

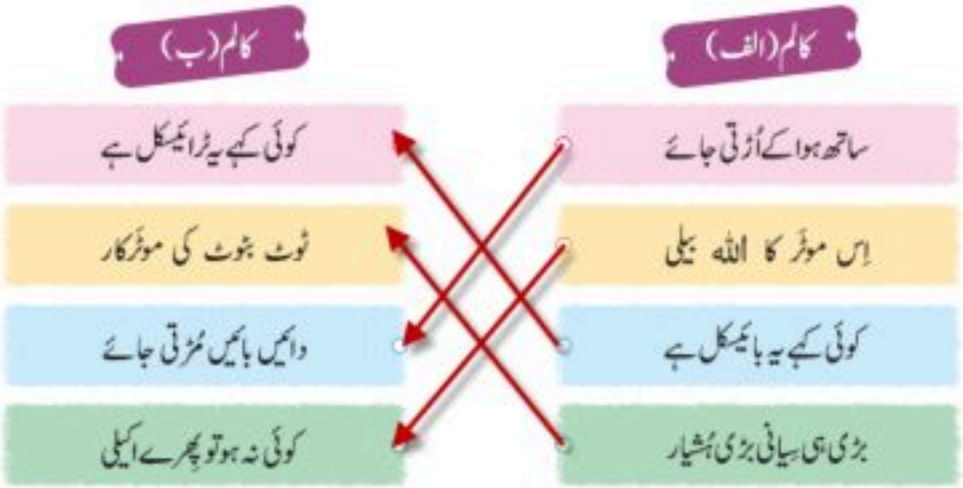
۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔ (زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معانی	جملے
بیلی	مددگار	اللہ ہم سب کا بیلی ہے۔
دائیں بائیں	اِدھر اُدھر	سڑک ہمیشہ دائیں بائیں دیکھ کر پار کرنی چاہیے۔
سیانی	سمجھدار	میری امی جان بہت سیانی ہیں۔
موٹر کار	وہ کار جو پٹرول سے چلتی ہے	میرے ابا جان کے پاس سفید رنگ کی موٹر کار ہے۔
نرالی	انوکھی	علی ہمیشہ کوئی نرالی بات کرتا ہے۔
ہُشیار	چالاک	لومڑی ایک ہُشیار جانور ہے۔

میرے کرنے کے کام :

۲۔ کالم (الف) کو کالم (ب) سے ملا کر اشعار مکمل کریں۔



۳۔ درست الفاظ لکھ کر خالی جگہ پُر کریں۔

۱۔ گھومے گلی گلی بازار

۲۔ تین انجن اور ہارن چار

۳۔ اس موٹر کی شان نرالی

۴۔ دو سیٹوں دو پہیوں والی

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کے کتنے نام ہیں؟

جواب: ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کے دو نام ہیں: بائیسکل اور ٹرائیسکل۔

(ب) یہ موٹر کار نرالی کیوں ہے؟

جواب: یہ موٹر کار نرالی اس لیے ہے کہ اس کی دو سیٹیں، دو پہیے، تین انجن اور چار ہارن ہیں۔

(ج) آپ کو اس نظم کا کون سا شعر زیادہ پسند آیا؟ پسند کی وجہ بتائیں۔

جواب: مجھے اس نظم میں یہ شعر سب سے زیادہ پسند آیا ہے:

اس موٹر کا اللہ بیلی　　کوئی نہ ہو تو پھرے اکیلی

گھومے گلی گلی بازار　　ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار

یہ شعر اس لیے پسند آیا ہے کیوں کہ اس میں اللہ تعالیٰ کو اس موٹر کار کا بیلی یعنی اللہ تعالیٰ کو موٹر کار کا مددگار کہا گیا ہے۔

بات سے بات نکلے:

۵۔ دی ہوئی پہیلیاں غور سے سنیں اور بوجھیں۔

گول سی ڈبیا جس نے بھی کھولی
نکلا چاندی کا پانی، سونے کی گولی

پیاری پیاری دو آنکھیں ہیں
لمبی لمبی دو ٹانگیں ہیں
بے بس اتنی چل بھی نہ پائے
لیکن سب کو راہ دکھائے

ایسا بنگلہ کوئی دکھائے
جس میں اِک دُنیا سمائے

جوابات:

پہیلی نمبر ۱　　انڈا

پہیلی نمبر ۲　　ٹیلی وژن

پہیلی نمبر ۳　　عینک

۶۔ آپس میں بات چیت کریں اور بتائیں کہ ہمیں ہنسی مذاق کرتے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟

ہمیں ہنسی مذاق کرتے وقت بہت سی باتوں کا خیال رکھنا چاہیے۔ ہمیں کسی کا دل نہیں دکھانا چاہیے۔ کوئی ایسی بات نہیں کرنی چاہیے جو کسی کو بری لگے۔ کسی کو بُرا بھلا نہیں کہنا چاہیے۔ کسی کو کم تر نہیں سمجھنا چاہیے۔

قواعد سیکھیں:

۷۔ درج ذیل جملوں کو پڑھ کر کلمہ اور مہمل الگ الگ کریں۔

جملے	کلمہ	مہمل
ابا جان محلے والوں سے بات چیت کر رہے ہیں۔	بات	چیت
اسلم نے واپسی پر بستہ وستہ میز پر رکھا۔	بستہ	وستہ
تم سب گندے مندے کپڑے پہن کر کیوں چلے آئے؟	گندے	مندے
میری بہن نے کتاب وتاب خریدی۔	کتاب	وتاب

لفظوں کا کھیل:

۸۔ دیے ہوئے ہر لفظ کے آخری حرف سے ایک نیا لفظ بنائیں۔ خیال رکھیں کہ ہر نئے لفظ سے بننے والے لفظ کی تصویر نیچے دی ہو۔

گڑیا۔ انگور۔ ریل گاڑی۔ یاک۔ کتاب۔ بستہ



پڑھنا سیکھیں

۹۔ دیا ہوا مکالمہ درست تلفظ اور روانی سے پڑھیں اور آخر میں سوالوں کے زبانی جواب دیں۔

۱۔ حامد کہاں جا رہا تھا؟

جواب۔ حامد بازار سے سبزی لینے جا رہا تھا۔

۲۔ اسد کیوں بیمار رہتا تھا؟

جواب۔ اسد اس لیے بیمار رہتا تھا کیوں کہ اسے کھیلوں میں دلچسپی نہیں تھی۔

۳۔ سلمان نے حامد سے کس جگہ ملنے کا وعدہ کیا؟

جواب۔ سلمان نے حامد سے کھیل کے میدان میں ملنے کا وعدہ کیا۔

کچھ نیا لکھیں

۱۰۔ ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی کیا خصوصیات ہیں؟ پانچ جملوں میں لکھ کر بتائیں۔

۱۔ ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار کی دو سیٹیں اور دو پہیے ہیں۔

۲۔ اُس کے تین انجن اور چار ہارن ہیں۔

۳۔ وہ ہوا کے ساتھ ساتھ تیز چلتی ہے۔

۴۔ اِس گاڑی کا اللہ مدد گار ہے۔

۵۔ کوئی اسے بائیسکل کہتا ہے، کوئی ٹرائیسکل، مگر یہ ہے ٹوٹ بٹوٹ کی موٹر کار۔

۱۱۔ آپ کا پسندیدہ کارٹون کون سا ہے اور کیوں؟ دی ہوئی جگہ میں اس کی تصویر بنائیں یا چسپاں کریں اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیں۔



میرا پسندیدہ کارٹون ٹام اینڈ جیری ہے۔ اس میں ایک بلی اور ایک چوہا ہوتا ہے۔ بلی کا نام ٹوم اور چوہے کا نام جیری ہے۔ یہ دونوں ایک دوسرے کو بہت تنگ کرتے ہیں۔ مگر مشکل کے وقت دونوں ایک دوسرے کی مدد بھی کرتے ہیں۔ اس لیے یہ کارٹون مجھے بہت پسند ہیں۔

ہمارے کرنے کے کام:

- ہمارے کرنے کے کام میں دی گئی سرگرمیاں مکمل کرنے میں بچوں کی مدد اور رہنمائی کریں۔

سبق : ۱۵

پھول میرا وطن

اہم الفاظ :

۱۔ دیے گئے الفاظ کے معانی سمجھیں اور جملوں میں استعمال کریں۔(زبانی)

طلبہ اپنے فہم کے مطابق الفاظ کو جملوں میں استعمال کریں۔

الفاظ	معنی	جملے
ملی	قومی	مجھے ملی نغمے بہت پسند ہیں۔
عمارتیں	عمارت کی جمع	ہمارے شہر میں بلند عمارتیں ہیں۔
گنگنانا	گانا	چڑیا صبح صبح گیت گنگناتی ہے۔
بسنے والے	رہنے والے	پاکستان میں بسنے والے پاکستانی کہلاتے ہیں۔
سمجھ دار	عقل مند، دانا	میں ایک سمجھ دار طالب علم ہوں۔
وسیع	بڑا، کشادہ	لاہور بہت وسیع شہر ہے۔ ہمارے اسکول میں کھیل کا ایک وسیع میدان ہے۔

میرے کرنے کے کام :

۲۔ سبق کے مطابق درست جواب کے سامنے (✓) اور غلط جواب کے سامنے (×) کا نشان لگائیں۔

۱۔ ہمیں اپنے وطن سے پیار کرنا چاہیے۔	✓
۲۔ ہمارے ملک میں سب لوگ ایک دوسرے سے ناراض رہتے ہیں۔	×
۳۔ ہمارا وطن اللہ کی نعمت ہے۔	✓
۴۔ شازیہ کے پاس کہانیوں کی کتاب تھی۔	×

۳۔ سبق کے مطابق درست جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

حامد اور شازیہ سُن رہے تھے:

ا ملّی نغمہ　　ب قومی ترانہ　　ج کہانی

پاکستان کے صُوبے ہیں:

ا دو　　ب تین　　ج چار

پاکستان کے جھنڈے کا رنگ ہے:

ا لال اور پیلا　　ب سبز اور سفید　　ج سفید اور نیلا

ہماری قومی زبان ہے:

ا عربی　　ب چینی　　ج اُردو

۴۔ دیے ہوئے سوالوں کے جواب لکھیں۔

(الف) پاکستان کا مطلب کیا ہے؟

جواب۔ پاکستان کا مطلب ہے: 'پاک جگہ'

(ب) ہمارا قومی لباس کون سا ہے؟

جواب۔ قومی لباس شلوار قمیص ہمارا ہے۔

(ج) پاکستان کون سی تاریخ کو بنا؟

جواب۔ پاکستان ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو بنا۔

(د) آپ پاکستان کے کس صوبے یا علاقے میں رہتے ہیں؟

جواب۔ میں پنجاب کے شہر لاہور میں رہتا ہوں۔

بات سے بات نکلے:

۵۔ سبق "پھول میرا وطن" میں دی ہوئی معلومات اپنے الفاظ میں بتائیں۔

پاکستان کا مطلب ہے: 'پاک جگہ'۔ یہ مسلم ملک ہے۔ یہ ۱۴ اگست ۱۹۴۷ء کو بنا۔ اس کو بنانے کے لیے قائدِ اعظم محمد علی جناح اور ان کے ساتھیوں نے محنت کی۔ پاکستان کے چار صوبے ہیں۔ اس کے علاوہ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر بھی اس کا حصہ ہیں۔ اِس میں بہت سے پہاڑ، جنگل اور وسیع میدان ہیں۔

۶۔ کسی قوم یا مذہبی تہوار کی تقریب کے بارے میں اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔ اس تقریب کی خاص بات اور اپنی پسندیدگی کی وجہ بھی بیان کریں۔

طلبہ اپنے فہم کے مطابق اس سوال کے مختلف جواب دیں۔ مثلاً

عید الفطر مسلمانوں کا مذہبی تہوار ہے۔ یہ رمضان المبارک کے مہینے کے بعد آتی ہے۔ بڑے بچوں کو تحفے دیتے ہیں۔ بچوں کو عیدی بھی ملتی ہے۔ مجھے یہ تہوار اس لیے پسند ہے کیوں اسے سب لوگ خوشی سے مل جل کر مناتے ہیں۔ غریبوں کی مدد کے لیے انھیں فطرانہ دیا جاتا ہے تاکہ وہ بھی عید کی خوشیوں میں شریک ہو سکیں۔

قواعد سیکھیں:

۷۔ دیے گئے الفاظ کا استعمال کرتے ہوئے سوالیہ جملے لکھیں۔

الفاظ	جملے
کیا	کیا آپ یومِ آزادی مناتے ہیں؟ آپ کا کیا نام ہے؟
کب	آپ یہاں کب آئے؟
کیوں	آپ میری بات کیوں نہیں مانتے؟ احمد آج اسکول کیوں نہیں آیا؟
کیسے	آپ نے یہ کام کیسے کیا؟
کہاں	آپ کہاں جا رہے ہیں؟
کون	یہاں پر کون بیٹھا تھا؟ دروازے پر کون ہے؟

۸۔ دیے ہوئے جملوں میں موجودہ مفعول کے گرد دائرہ لگائیں۔

۱۔ باجی نے برتن دھوئے۔

۲۔ بلی نے چوہا پکڑا۔

۳۔ رضا نے بستہ کھولا۔

۴۔ گھوڑے نے چارا کھایا۔

لفظوں کا کھیل:

۹۔ دی ہوئی تصویریں دیکھیں۔ خالی جگہ میں تصویر سے متعلقہ درست حرف لکھ کر تصویر کا نام مکمل کریں۔



جھنڈا کتاب پہاڑ دریا